



سوال

(207) ذبح کرنے کی اجرت لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوال یہ ہے کہ ہم لوگ بہیل ذبح کرنے والے کو ذبح کرائی دیتے ہیں خواہ بقر عید ہو یا عقیدہ ہو اور خوشی سے نہیں دیتے بلکہ ذبح کرنے والا طلب کرتا ہے کہ میں روپیہ یا تیس روپیہ دو تب ہم ذبح کریں گے تو اس کا طلب کرنا اور ہم لوگوں کا دینا کیسا ہے؟ کیا اس کا طلب کرنا جائز ہے؟ حرام ہے؟ اور کیا ہم لوگوں کا مفت ذبح کرانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرابین یا عقیدہ کا جانور ذبح کرنے کی اجرت طلب کرنا اور ذبح کرنے کی اجرت دینا درست اور جائز ہے ذبح کرنے کی اجرت دینے اور لینے میں شرعاً کوئی کراہت اور قباحت نہیں ہے قرآن کریم اور احادیث سے اس کی ممانعت اور کراہت ثابت نہیں ہے اور نہ ہی کسی صحابی وغیرہ سے کراہت و ممانعت وغیرہ کا فتویٰ مستقول ہے بلکہ مطلق بھی حلال جانور ذبح کرنے کی اجرت کے جواز کا فتویٰ کتب فقہ میں مذکور ہے۔

لواستناجر بذبح شاة واغیرہما سچو زکذانی العالمگیری وغیرہا من کتب الفقہ

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الاضاحی والذباح

صفحہ نمبر 407



محدث فتویٰ